چوتھا پارلیمانی سال **دسویں اسمبلی**

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعرات مورخہ 19 /جنوری 2017ء بوقت شام (4 :00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **مورخہ 16 جنوری 2017 کی نشست میں موخر شدہ سرکاری قرارداد۔**

ا)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 82 منجانب:۔ڈاکٹر حامد خان اچکزئی صاحب، جناب عبدالرحیم زیارتوال صاحب، سردار مصطفی خان ترین صاحب،صوبائی وزراء، جناب آغا سید لیاقت علی صاحب، جناب عبدالمجید خان اچکزئی صاحب، جناب منظور احمد خان کاکڑ صاحب، جناب نصراللہ خان زیرے صاحب، محترمہ معصومہ حیات صاحبہ، محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اور محترمہ سپوژمئی اچکزئی صاحبہ اراکین صوبائی اسمبلی۔**

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بین الاقوامی سطح پر دنیا بھر اور پاکستان میں بین الاقوامی ایئر پورٹ کے ساتھ ساتھ اس کا نعم البدل (Alternate) ایئر پورٹ ہوتا ہے تا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں Alternate ایئر پورٹ کو استعمال کیا جائے۔ جبکہ کوئٹہ میں بین الاقوامی ایئر پورٹ کا کوئی نعم البدل ایئر پورٹ نہیں ہے۔لہذا کوئٹہ کا Alternate ایئر پورٹ ضلع پشین یا گلستان جہاں ہزاروں ایکڑ سول ایوی ایشن کی زمین اور رن وے موجود ہے اسے عوام الناس کی آسانی کے لیئے Alternate ایئر پورٹ تعمیر کیا جائے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کوئٹہ ایئر پورٹ کا نعم البدل ایئر پورٹ پشین یا گلستان میں تعمیر کرنے کے لیئے ضروری اقدامات اٹھائے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

i)۔ **قرارداد نمبر 121 منجانب:۔ جناب پرنس احمد علی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ بدلتے ہوئے ماحولیاتی تبدیلی اور موسمیات میں عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی رونماء ہو رہی ہے جبکہ محکمہ جنگلات اور بلدیات کی جانب سے ان تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیئے تا حال کوئی جامع پروگرام مرتب نہیں کیا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ ان ماحولیاتی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیئے ایک جامع پروگرام وضع کرے۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 122 منجانب:۔ جناب منظور احمد خان کاکڑ صاحب، سردار عبدالرحمٰن کھیتران صاحب اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گزشتہ دنوں جناب قائد ایوان کی زیر صدارت کابینہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبہ کے مختلف سرکاری محکمہ جات میں مختلف کیڈرز کی خالی آسامیوں کو 30 جون 2017 تک پر کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس سے کسی حد تک بے روزگاری پر قابو پانا ممکن ہوسکے گا۔لیکن افسوس کہ معذوران کے لیئے مختص کردہ دو فیصد کوٹے پر عمل درآمد دیکھنے میں نہیں آرہا ہے جس کی وجہ سے وہ احساس محرومی و مایوسی کا شکار ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ معذوران کے لیئے مختص کردہ دو فیصد کوٹے پر عمل درآمد کو یقینی بنائے تا کہ ان میں پائی جانے والی احساس محرومی و مایوسی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

5۔ **صوبہ میں محکمہ صحت کی ترقی وترویج پر عام بحث۔**

جناب رحمت صالح بلوچ، وزیر صحت تحریک پیش کریں گے کہ صوبہ میں محکمہ صحت کی ترقی وترویج پر عام بحث کی جائے۔

کوئٹہ،
مورخہ 19 جنوری 2017ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی۔